## سوال

(264)جب روزے کی حالت میں دوبارہ نفاس شروع ہوجائے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نفاس والی عورت ایک ہفتہ میں پاک ہوجائے اور رمضان کے روزے رکھنا شروع کردے لیکن کچھ دنوں بعد دوبارہ خون جاری ہوجائے تو کیا وہ اس حالت میں روزہ چھوڑ دے؟ اور کیا اسے ان تمام دنوں کی قضا دینا پڑے گی جن میں اس نے روزے رکھے ہیں یا چھوڑے ہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب زچہ بچہ چالیس دنوں کے اندر پاک ہوجائے اور روزے رکھنا شروع کردے لیکن چالیس دنوں کی تکمیل سے قبل دوبارہ پھر خون جاری ہوجائے تو اس نے جو روزے رکھے ہیں وہ صحیح ہیں البتہ اب خون جاری ہونے کے بعد وہ نماز روزہ چھوڑ دے حتیٰ کہ وہ پاک ہوجائے یا چالیس دن پورے ہوجائیں کیونکہ چالیس دن کے اندر اندر جو خون آئے وہ زچگی کا خون ہے۔ جب چالیس دن پورے ہوجائیں تو اس کے لیے غسل کرنا واجب ہے خواہ وہ طہارت کی علامت نہ دیکھے، کیونکہ علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق نفاس کی زیادہ سے زیادہ حد چالیس دن ہے۔ اگر چالیس دنوں کے بعد بھی خون جاری رہے تو اسے ہر نماز کے وقت میں وضو کرکے اسے ادا کرنا ہوگا حتیٰ کہ خون منقطع ہوجائے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ کو حکم دیا تھا۔[1] چالیس دنوں کے بعد خاوند اپنی بیوی سے ازدواجی تعلقات قائم کرسکتا ہے خواہ اس نے ابھی تک طہارت کی علامت نہ بھی دیکھی ہو کیونکہ چالیس دنوں کے بعد زچگی کا خون نہیں بلکہ یہ ایک فاسد خون ہے جو نماز روزہ اور جنسی تعلق سے مانع نہیں ہے۔ ہاں البتہ اگر نفاس کے چالیس دنوں کے بعد کسی عورت کے حیض کے ایام شروع ہوجائیں تو پھر وہ نماز روزہ ترک کردے گی، (جنسی تعلق بھی جائز نہ ہوگا) کیونکہ یہ حیض کا خون ہوگا۔

---

[1] سنن ابی داود، الطهارة، باب ماروي ان المستحاضة تغتسل لكل صلاة، حدیث: 292

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

**کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 202**